سوال

(537) مسئلہ رفع الیدین کے احکام و مسائل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر امام صاحب رفع الیدین کے قائل نہ ہوں، اور اہلِ حدیث اس کے پیچھے باجماعت نماز پڑھ رہا ہو، تو کیا ایسے امام کے پیچھے نماز ہو جائے گی جب کہ لوگ کہتے ہیں کہ نماز میں امام کی اطاعت ضروری ہوتی ہے؟ ہمیں بتائیں کہ مقتدی ایسے امام کے پیچھے جو رفع یدین نہیں کرتا، رفع یدین کرے یا نہ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رفع یدین کے تارک امام کی اقتداء میں رفع یدین ترک نہیں کرنی چاہیے۔ بلکہ حتی المقدور (کوشش کر کے) امام کو اس کے سنت ہونے کا احساس کرانا چاہیے۔ شاید کہ آپ کی دعوت اس کی ہدایت کا موجب بن جائے۔ اس امر میں امام کی اطاعت نہیں۔ نبی اکرمﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

’صَلُّوا کَمَا رَأَیتُمُونِی أُصَلِّی‘ صحیح البخاری، بَابُ الأَذَانِ لِلمُسَافِرِ، إِذَا کَانُوا جَمَاعَةً، وَالإِقَامَةِ، وَکَذَلِکَ بِعَرَفَةَ وَجَمعٍ... الخ، رقم: ٦٣١

یعنی ’’نماز اس طرح پڑھو جس طرح کہ تم مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔‘‘

یہ حکم امام اور مقتدی سب کو شامل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 469

محدث فتویٰ